106458- عمرہ کی ادائیگی کے لیے روزہ چھوڑنا

سوال

کیا اگر مسافر مکہ روزے کی حالت میں پہنچے اور عمرہ کی ادائیگی کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہوگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

" فتح مکہ کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیس رمضان المبارک کو مکہ میں داخل ہوئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بغیر روزہ کے تھے، اور اہل مکہ کو قصر نماز پڑھاتے رہے اور آپ فرماتے :

" اے اہل مکہ تم اپنی نماز مکمل کرو کیونکہ ہم تو مسافر ہیں "

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سال رمضان المبارک میں روزے نہیں رکھے، یعنی آپ نے غزوہ فتح مکہ میں دس روزے چھوڑے تھے.

اور صحیح بخاری میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ :

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مہینہ کے آخر تک بغیر روزہ کے رہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1944).

اس میں کوئی شک نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مدت میں نماز دو رکعت ہی ادا کرتے رہے؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسافر تھے.

اس لیے کسی مسافر کا مکہ پہنچنے سے سفر ختم نہیں ہوگا، اور جب وہ مکہ میں بغیر روزہ سے جائے تو اس کے لیے باقی دن بغیر کھائے پیئے گزارنا لازم نہیں، بلکہ ہم اسے یہی کہیں گے کہ :

" اگر آپ کے لیے عمرہ کی ادائیگی میں روزہ نہ رکھنا تقویت کا باعث ہے تو آپ روزہ نہ رکھیں، کہ جب آپ عمرہ کریں گے تو آپ کو تھکاوٹ ہوگی.

بلکہ کچھ لوگ تو سفر میں بھی روزہ رکھتے ہیں ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ وقت حاضر میں سفر کوئی مشقت نہیں اس لیے وہ سفر میں بھی روزہ رکھتے ہیں، اور جب مکہ پہنچتے ہیں تو تھکے ہوئے ہونگے، اور دل میں سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ کیا میں روزہ جاری رکھوں اور عمرہ افطاری کے بعد کر لوں ؟

یعنی عمرہ رات کو ادا کروں یا کہ افضل یہ ہے کہ مکہ پہنچتے ہی روزہ افطار کر کے عمرہ کی ادائیگی کر لوں ؟

تو اس حالت میں اسے یہی کہیں گے کہ اس کے لیے روزہ افطار کرنا ہی افضل ہے، چاہے اس نے روزہ رکھا بھی ہو تو وہ مکہ پہنچ کر روزہ افطار کر لے تا کہ فوری طور پر عمرہ کی ادائیگی کر سکے.

کیونکہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ پہنچے اور آپ احرام کی حالت میں ہوتے تو سیدھے مسجد حرام تشریف لاتے حتی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری ہی مسجد کے قریب بٹھاتے، اور آپ نے جس کا احرام باندھا ہوتا وہ مکمل کرتے.

اس لیے آپ کا دن کے وقت عمرہ کی ادائیگی کے لیے روزہ افطار کرنا ہی روزہ کی حالت میں رہنے سے افضل ہے، پھر جب آپ نے روزہ افطار کر دیا تو رات کو عمرہ کی ادئیگی کر لیں، اور یہ ثابت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب فتح مکہ کے لیے مکہ گئے تو روزہ سے تھے.

چنانچہ کچھ لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے لیے روزہ مشکل ہوگیا ہے، اور وہ آپ کے فعل کا انتظار کر رہے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں؟

تو رسول کریم صلی اللہ نے عصر کے بعد پانی منگوا کر نوش فرمایا، یہ سب اس لیے تھا کہ روزے کی بنا پر انسان اپنے آپ پر مشقت نہ کرے، لیکن اس کے باوجود کچھ لوگ تکلف کرتے ہوئے سفر میں روزہ رکھتے ہیں جو بلاشک و شبہ سنت کے خلاف ہے.

اور ان پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا درج ذیل فرمان لاگو ہوتا ہے:

"سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے" انتہی.